دوسروں سے محبت کرنے کے لیے سلامتی میں جائیں۔

واعظ 17 جولائی 2022

لوقا 7:36-50

پادری کرس سِکس

ہم اِس سال نیو سٹی کیٹیکِزم کا مطالعہ کر رہے ہیں، کیونکہ یہ اُن باتوں کا ایک بہترین خلاصہ ہے جسے ہم بطور مسیحی مانتے ہیں۔ میں سوال 29 کو پڑھوں گا اور پھر ہم اس کا جواب ایک ساتھ پڑھیں گے۔

سوال 29: ہم کیسے بچ سکتے/نجات پاسکتے ہیں؟

صرف یسوع مسیح پر ایمان اور صلیب پر متبادل کفارہ کے طور پر جان دینے کے وسیلہ سے۔ اگرچہ کہ ہم خُدا کی نافرمانی کے سبب قصوروار اور بدی کی طرف راغب ہیں اور ہم میں کوئی خوبی نہیں لیکن خدا اپنے خالص فضل کے ذریعے مسیح کی کامل راستبازی ہمیں بخشتا ہے اور یہ تب ہوتا ہے جب ہم توبہ کرتے اور اس پر ایمان لاتے ہیں۔

ہمارے آج کے واعظ میں ہم دو مختلف قسم کے لوگوں کو دیکھیں گے جنہیں خدا کے خالص فضل کی ضرورت ہے۔ ایک نے توبہ کی اور مسیح پر ایمان لایا۔ دوسرے کو توبہ اور ایمان لانے کی دعوت دی جاتی ہے۔ اب میں لوقا 7:36-50 پڑھوں گا، اور پھر ہم ایک ساتھ خدا کے کلام کو باریکی سے دیکھ سکتے ہیں۔

36 پھر کسی فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پس وہ اُس فریسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بیٹھا۔
37 تو دیکھو ایک بدچلن عَورت جو اُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہ اُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے سنگِ مرمر کے عِطردان میں عِطر لائی۔
38 اور اُس کے پاؤں کے پاس روتی ہُوئی
پِیچھے کھڑی ہو کر اُس کے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے اُن کو پونچھا
اور اُس کے پاؤں بُہت چُومے اور اُن پر عِطر ڈالا۔
39 اُس کی دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چھُوتی ہے وہ کَون اور کَیسی عَورت ہے
کیونکہ بدچلن ہے۔"

40 یِسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا
''اَے شمعُوؔن'' مجھے تُجھ سے کچھ کہنا ہے۔۔''
اُس نے کہا "اَے اُستاد کہہ۔"

41 تب یسوع نے اسے یہ کہانی سنائی۔
''1کسی ساہُوکار کے دو قرض دار تھے۔ ایک پانچ سَو دِینار کا دُوسرا پچاس کا۔
42 جب اُن کے پاس ادا کرنے کو کُچھ نہ رہا تو اُس نے دونوں کو بخش دِیا۔
پس اُن میں سے کَون اُس سے زِیادہ مُحبّت رکھے گا؟''
43 شمعون نے جواب میں کہا، ''میری دانِست میں وہ جِسے اُس نے زِیادہ بخشا۔
اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹِھیک فَیصلہ کیا۔
44 اور اُس عَورت کی طرف پِھر کر اُس نے شمعُوؔن سے کہا کیا تُو اِس عَورت کو دیکھتا ہے؟
مَیں تیرے گھر میں آیا۔ تُو نے میرے پاؤں دھونے کو پانی نہ دِیا مگر اِس نے میرے پاؤں آنسُوؤں سے بھگو دِئے اور اپنے بالوں سے پونچھے۔
45 تُو نے مُجھ کو بوسہ نہ دِیا مگر اِس نے جب سے مَیں آیا ہُوں میرے پاؤں چُومنا نہ چھوڑا۔
46 تُو نے میرے سر میں تیل نہ ڈالا مگر اِس نے میرے پاؤں پر عِطر ڈالا ہے۔

47 ''اِسی لِئے مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ اِس کے گُناہ جو بُہت تھے مُعاف ہُوئے کیونکہ اِس نے بُہت مُحبّت کی
مگر جِس کے تھوڑے گُناہ مُعاف ہُوئے وہ تھوڑی مُحبّت کرتا ہے۔''
48 اور اُس عَورت سے کہا "تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے۔''
49 اِس پر وہ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہ کَون ہے جو گُناہ بھی مُعاف کرتا ہے؟
50 مگر اُس نے عَورت سے کہا "تیرے اِیمان نے تُجھے بچا لیا ہے۔ سلامت چلی جا۔''

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:
''ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔''

آئیں مل کر دُعا کریں۔

آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے یسوع ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تُو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔ روح القدس، براہ کرم ہمارے دلوں اور دماغوں کو خدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دیں۔ آمین۔

آیت 36 ہمارے لیے منظر کو پیش کرتی ہے۔
36 پِھر کِسی فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پس وہ اُس فریسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بَیٹھا۔

غور کریں کہ شمعون فریسی نے یسوع کو اپنے گھر میں اپنے ساتھ کھانا کھانے کی دعوت دی۔ 2,000 سال پہلے ایک ساتھ کھانا کھانا بہت اہم تھا۔ آج، بھی، دنیا بھر میں بہت سی ثقافتوں کا ماننا ہے کہ ایک ساتھ کھانا کھانے سے لوگوں کے درمیان ایک گہرا تعلق پیدا ہوتا ہے۔ یہی ایک وجہ ہے کہ ہم ون وائس فیلوشپ میں ہر ہفتے ڈنر کرتے ہیں۔ آج کے حوالے میں، یسوع ایک فریسی

کے گھر رات کا کھانا کھا رہا ہے۔ وہ بہت سنجیدہ، انتہائی قدامت پسند مذہبی رہنما تھے۔ انہوں نے پاک بننے کی بہت کوشش کی، اور یہ بھی توقع کی کہ ان کے ارد گرد موجود ہر شخص خدا کی شریعت کی تعمیل کرے۔

یسوع نے شمعون جیسے فریسیوں کے ساتھ وقت گزارا بلکہ ان لوگوں کے ساتھ بھی وقت گزارا جنہیں فریسیوں نے مسترد کر دیا تھا۔ اگر آپ اپنی بائبل کے دو ابواب پر نظر ڈالیں تو آپ کو یہ واقعہ لوقا 5:27-32 میں درج ملتا ہے۔

27 ”اِن باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لاوؔی نام ایک محصُول لینے والے کو محصُول کی چَوکی پر بَیٹھے دیکھا
اور اُس سے کہا میرے پِیچھے ہو لے۔
28 وہ سب کُچھ چھوڑ کر اُٹھا اور اُس کے پِیچھے ہو لِیا۔
29 پِھر لاوؔی نے اپنے گھر میں اُس کی بڑی ضِیافت کی اور محصُول لینے والوں اور اَوروں کا جو اُن کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے تھے بڑا مجمع تھا۔
30 اور فریسی اور اُن کے فقِیہہ اُس کے شاگِردوں سے یہ کہہ کر بُڑبُڑانے لگے کہ تُم کیوں محصُول لینے والوں اور گُنہگاروں کے ساتھ کھاتے پِیتے ہو؟
31 یِسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا کہ تندرُستوں کو طبِیب کی ضرُورت نہیں بلکہ بِیماروں کو۔
32 مَیں راست بازوں کو نہیں بلکہ گُنہگاروں کو تَوبہ کے لِئے بُلانے آیا ہُوں۔“

لوگ ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں جب انہیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ بیمار ہیں اور انہیں مدد کی ضرورت ہے۔ یسوع نے ایسے لوگوں کے ساتھ وقت گزارنا پسند کیا جو ایک نجات دہندہ کی ضرورت کو سمجھتے تھے۔ آج کے حوالے سے بڑا سوال یہ ہے: ”کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کو شفا حاصل کرنے کے لیے خدا کی ضرورت ہے؟“

اب آیئے لوقا 7:37-39 کو مزید باریکی سے دیکھیں۔

37 تو دیکھو ایک بدچلن عَورت جو اُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہ اُس فرِیسی کے گھر میں کھانا کھانے بَیٹھا ہے سنگِ مرمر کے عِطردان میں عِطر لائی۔
38 اور اُس کے پاؤں کے پاس روتی ہُوئی
پِیچھے کھڑی ہو کر اُس کے پاؤں آنسُوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے اُن کو پونچھا
اور اُس کے پاؤں بُہت چُومے اور اُن پر عِطر ڈالا۔

ہم اس عورت کا نام نہیں جانتے، لیکن ہم کم از کم دو چیزیں جانتے ہیں۔ معاشرے میں اس کی ایک شہرت گنہگار کی تھی۔ بہت ممکن ہے کہ وہ طوائف/جسم فروش تھی۔ دوسری چیز جو ہم جانتے ہیں وہ یہ ہے کہ وہ یسوع سے محبت کرتی تھی۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ پہلے بھی مل چکے ہیں، اور یسوع نے اسے معافی اور قبولیت کی پیشکش کی۔ عورت کے آنسو اور بوسے کسی ایسے شخص کا ردعمل ہیں جس نے حیرت انگیز فضل حاصل کیا ہو۔ اس کے پاس مہنگے عطر کی ایک چھوٹی سی بوتل ہے جو شاید اس نے اپنی گزشتہ زندگی میں گاہکوں کو متوجہ کرنے کے لیے استعمال کی تھی۔ لیکن وہ زندگی اب اس کا ماضی ہے۔ یسوع نے اسے نئی زندگی، نئی امید، اور نئی ترجیحات دی ہیں۔ اس لیے وہ سوچتی ہے کہ اس قیمتی عطر کو لگانے کے لیے بہترین جگہ اس شخص کے قدموں پر ہے جس نے اس کی زندگی بدل دی۔

تاہم یہ بات قابل فہم ہے کہ رات کے کھانے پر موجود لوگ اس خاتون کی حرکتوں سے خوش نہیں تھے۔ وہ بری شہرت رکھتی ہے، اور وہ یسوع نامی اس یہودی استاد پر بہت زیادہ ذاتی توجہ کا اظہار کر رہی ہے۔

اب آیت 39 کو دیکھیں۔

39 اُس کی دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چُھوتی ہے وہ کَون اور کَیسی عَورت ہے
کیونکہ بدچلن ہے۔"

ہو سکتا ہے کہ شمعون کو یہ شک ہو کہ یسوع اس کے گاہکوں میں سے ایک ہے۔ یا شمعون سوچتا ہو کہ یسوع کی لوگوں کو پرکھنے کی صلاحیت ٹھیک نہیں ہے۔ ہم شمعون کے دل کی حالت پر غور کرتے ہیں، کیونکہ وہ یسوع اور عورت دونوں کے بارے میں تنقیدی خیالات رکھتا ہے۔ غور کریں کہ شمعون نے یہ باتیں "خود سے" کہی تھیں۔ لیکن یسوع اسکا ذہن پڑھ سکتا ہے، اور وہ شمعون کے نا بیان کردہ خیالات کا جواب دیتا ہے۔ یسوع شمعون سے کیا کہے گا؟ آیئے دیکھتے ہیں کہ لوقا 40-43 آیات میں کیا رپورٹ کرتا ہے:

40 یِسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا
"اَے شمعُوؔن مُجھے تُجھ سے کُچھ کہنا ہے۔"
اُس نے کہا اَے اُستاد کہہ۔
41 تب یسوع نے اسے یہ کہانی سنائی۔
کِسی ساہُوکار کے دو قرض دار تھے۔ ایک پانچ سَو دِینار کا دُوسرا پچاس کا۔
42 جب اُن کے پاس ادا کرنے کو کُچھ نہ رہا تو اُس نے دونوں کو بخش دِیا۔
پس اُن میں سے کَون اُس سے زِیادہ محبّت رکھّے گا؟"
43 شمعون نے جواب میں کہا، "میری دانِست میں وہ جِسے اُس نے زِیادہ بخشا۔"
اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹِھیک فَیصلہ کِیا۔

یسوع کو کہانیوں کے ساتھ تعلیم دینا پسند ہے جسے تمثیل کہتے ہیں۔ تمثیلیں سچائی کی مانند ہیں جو انسانی جلد پہنے ہوئے ہیں۔ نیو سٹی کیٹیکزم بہت مددگار ہے، کیونکہ یہ 52 سوالات اور جوابات میں بائبل کی سچائی کا خلاصہ فراہم کرتا ہے۔ لیکن کیٹیکزم ذاتی نہیں ہے۔ یسوع خدا کے کلام کی سچائی کو لیتا ہے اور اسے بہت ذاتی بنا لیتا ہے۔

ناتن نبی نے بادشاہ داؤد کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔ داؤد نے دوسرے آدمی کی بیوی کو لے کر اس کے شوہر کو قتل کر دیا۔ ناتن داؤد کی مدد کرنا چاہتا تھا کہ وہ اپنے کیے ہوئے بھیانک گناہوں کو دیکھے۔ ناتن نے داؤد کو ایک امیر آدمی کے بارے میں کہانی سنائی جس کے پاس بہت سی بھیڑیں تھیں، لیکن اس نے ایک غریب کسان سے ایک بھیڑ کا بچہ چرا لیا۔ کہانی نے داؤد کے غرور اور انکار کو توڑا تاکہ وہ سمجھ سکے کہ اس نے کیا کیا تھا۔ داؤد نے خدا اور بت سبع اور اوریاہ کے خلاف اپنے گناہ کی حقیقت کو دیکھا۔

یسوع یہاں شمعون کے ساتھ اسی قسم کا کام کر رہا ہے۔ تمثیل میں آپ کے پاس دو آدمی ہیں جن پر قرض ہے۔ کہانی میں چاندی کے سکے رومی دیناری تھے۔ وہ اس طرح نظر آتے تھے۔ یہ رومی سکہ کام کے ایک دن کی اوسط تنخواہ کے برابر تھا۔ ان چاندی کے 50 سکوں کو حاصل کرنے کے لیے اوسط آدمی کو 50 دن کام کرنا پڑتا تھا۔ اور چاندی کے 500 سکے کمانے کے لیے 500 دن۔ ظاہر ہے، جس آدمی پر چاندی کے 500 سکوں کا قرض تھا اس کے پاس ادا کرنے کے لیے واقع بہت بڑا قرض تھا۔

اس کہانی کا کیا مطلب ہے جو یسوع بتاتا ہے؟ معاف کیے ہوئے لوگ پیار سے جواب دیتے ہیں۔ یہی خاص بات ہے۔ یسوع کہہ رہا ہے کہ محبت اور معافی کے درمیان تعلق ہے۔ اگر آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کے ساتھ بہت زیادہ محبت نہیں دکھاتے ہیں، تو اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کو خدا کی طرف سے بہت زیادہ محبت نہیں ملی ہے۔

یسوع معاف کیے گئے قرض داروں کے بارے میں کہانی سناتا ہے کیونکہ وہ شمعون کی آنکھیں اُسکے اپنے دل کی طرف پھیرنا چاہتا ہے۔ لیکن کہانی صرف آدھی ختم ہوئی ہے۔ یسوع اس کی مکمل وضاحت کرنے سے پہلے وہ شمعون کو دعوت دیتا ہے کہ وہ عورت کو دیکھے اور خدا کے فضل کو دیکھے۔ اب لوقا 7:44-47 کو دیکھیں۔

44 اور اُس عَورت کی طرف پِھر کر اُس نے شمعُوؔن سے کہا کیا تُو اِس عَورت کو دیکھتا ہے؟
مَیں تیرے گھر میں آیا۔ تُو نے میرے پاؤں دھونے کو پانی نہ دِیا مگر اِس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے بھگو دِیئے اور اپنے بالوں سے پونچھے۔
45 تُو نے مُجھ کو بوسہ نہ دِیا مگر اِس نے جب سے مَیں آیا ہُوں میرے پاؤں چُومنا نہ چھوڑا۔
46 تُو نے میرے سر میں تیل نہ ڈالا مگر اِس نے میرے پاؤں پر عِطر ڈالا ہے۔
47 ”اِسی لِئے مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ اِس کے گُناہ جو بُہت تھے مُعاف ہُوئے کیونکہ اِس نے بُہت مُحبّت کی
مگر جِس کے تھوڑے گُناہ مُعاف ہُوئے وہ تھوڑی مُحبّت کرتا ہے۔“

یسوع آیت 47 میں کہتا ہے کہ اِس عورت کے گناہ بہت ہیں۔ لیکن یسوع نے شمعون کو اُسکے گناہوں کے بارے میں بھی بتایا کیونکہ شمعون اُنہیں نہیں دیکھ سکتا۔ شمعون سوچتا ہے کہ وہ ”50 سکوں کا گنہگار“ ہے۔ شمعون سوچتا ہے کہ عورت ”500 سکوں کی گنہگار“ ہے اور اس طرح سے اس عورت کے بارے رائے قائم کرتا ہے۔ شمعون سوچتا ہے کہ وہ اس سے بہتر ہے۔

اور شمعون کے خیال میں یسوع ایک جعلی نبی ہے۔ یاد رکھیں کہ آیت 39 میں شمعون نے سوچا، ”اگر یہ آدمی نبی ہوتا تو اسے معلوم ہوتا کہ اسے کس قسم کی عورت چھو رہی ہے۔“ یسوع چاہتا ہے کہ شمعون جان لے کہ وہ واضح طور پر نہیں دیکھ پا رہا ہے۔ یسوع نے ان لوگوں کو شفا دی جو جسمانی طور پر اندھے تھے۔ یہاں یسوع ایک اور اندھے کو علاج کی پیشکش کر رہا ہے!

آیت 44 میں کچھ بہت اہم ہوتا ہے۔ اسے دیکھیں.
44 اور اُس عَورت کی طرف پِھر کر اُس نے شمعُوؔن سے کہا کیا تُو اِس عَورت کو دیکھتا ہے؟

یسوع کس کی طرف دیکھ رہا ہے؟ لوقا بیان کرتا ہے کہ یسوع عورت کی طرف دیکھ رہا تھا، لیکن شمعون سے بات کر رہا تھا۔ آیئے ایک تجربہ کرتے ہیں۔ کیا ہوگا اگر میں کہوں، ”کیا تم نے یہ پیانو دیکھا ہے؟“ کیا آپ نے پیانو کو دیکھا؟ یقیناً آپ نے کیا۔

یسوع سائمن کو سکھا رہا ہے کہ وہ اس عورت کو پہلی بار دیکھے۔ یسوع چاہتا ہے کہ شمعون اس کے موجودہ اعمال کو دیکھے، نہ کہ اس کا گناہ بھرا ماضی۔ شمعون ایک مذہبی رہنما ہے۔ لیکن اگر شمعون لوگوں کو پیار اور شفقت کے ساتھ واضح طور پر نہیں دیکھ سکتا، تو وہ روحانی طور پر یا کسی اور طرح سے ان کی مدد نہیں کر سکتا۔

محبت دیکھنے سے شروع ہوتی ہے۔ اس سے پہلے اسی باب میں، لوقا ہمیں یسوع اور نائین شہر کے قریب ایک بیوہ کے بارے میں بتاتا ہے۔ لوقا 7:12-13 کو سُنیں۔

12 ”جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدِیک پُہنچا تو دیکھو ایک مُردہ کو باہر لِئے جاتے تھے۔
وہ اپنی ماں کا اِکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بُہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔
13 اُسے دیکھ کر خُداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو

مصنف پال ملر نے مشاہدہ کیا کہ آیت 13 میں محبت کے تین مراحل ہیں۔ دیکھیں، محسوس کریں، عمل کریں۔ یسوع نے بیوہ کو دیکھا۔ اس نے اسے پوری طرح دیکھا، اس کے درد اور نقصان کو سمجھا۔ اس لیے یسوع کو اس پر ترس آیا۔ انگریزی لفظ ہمدردی کا مطلب ہے ”کے ساتھ محسوس کرنا۔“ یسوع کے دماغ نے بیوہ کی حالت کو سمجھا، اور یسوع کے دل نے بیوہ کے درد کو محسوس کیا۔ محبت کا تیسرا مرحلہ عمل ہے۔ یسوع بیوہ کی طرف بڑھا، اس سے بات کی، اور پھر اُسکے مردہ بیٹے کو زندہ کیا۔

محبت دیکھنے سے شروع ہوتی ہے۔ شمعون یسوع یا عورت سے محبت نہیں کرتا کیونکہ وہ انہیں واقعی نہیں دیکھتا۔ شمعون ان سے محبت نہیں کر سکتا اور نہ ہی انہیں دیکھ سکتا ہے کیونکہ وہ اپنے دل کو نہیں دیکھ سکتا۔ فخر ہمیں اپنے اور دوسرے لوگوں کے بارے میں سچائی کے لحاظ سے اندھا کر دیتا ہے۔ محبت میں، یسوع ہمارے غرور کو توڑنا چاہتا ہے اور ہمیں ہمارے گنہگار دل دکھانا چاہتا ہے۔ اس لیے نہیں کہ وہ ہمیں روحانی تکلیف میں دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ یسوع ایسا کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ زیادہ توبہ خدا کی محبت کو سمجھنے کے برابر ہے۔

انگریزی میں ہم اکثر کہتے ہیں، ''اعمال الفاظ سے زیادہ زور سے بولتے ہیں۔'' یا ''ایک تصویر ہزار الفاظ کے قابل ہے۔'' ہو سکتا ہے کہ آپ اپنی زبان میں کچھ ایسا ہی کہتے ہوں۔ یسوع کے لیے بنیادی مہمان نوازی دکھانے میں شمعون کی ناکامی بلند آواز میں بولتی ہے۔ شمعون سوچتا ہے کہ وہ یسوع سے اور اُس عورت سے بہتر ہے۔ اُس کے اعمال اِس بات کو ظاہر کرتے ہیں۔ یسوع شمعون کو اُسکے گناہ کی گہرائی کو دیکھنے میں مدد کرنا چاہتا ہے، تاکہ شمعون خدا سے گہری محبت حاصل کر سکے۔ آسمان میں ہمارے پاک خدا کی نظر میں، ہم سب 500 سکوں کے گنہگار ہیں۔ نمبر کا مقصد مخصوص ہونا نہیں ہے۔ یسوع ایک ایسے قرض کے بارے میں بات کر رہا ہے جو ادا کرنا ناممکن ہے۔

براہ کرم میرے ساتھ یہ چارٹ دیکھیں۔ اوپر کی لائن خُدا کی پاکیزگی کے بارے میں ہماری سمجھ کی نمائندگی کرتی ہے۔ سب سے اہم بات ہماری ہمارے گناہوں کے بارے سمجھ ہے۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ 50 سکوں کے گنہگار ہیں، تو آپ صرف 50 سکوں کی معافی خدا سے مانگتے ہیں۔ مسیح کی محبت اور قربانی کے بارے میں آپ کی سمجھ بہت کم ہوگی۔ اور دوسرے لوگوں کے لیے آپ کی محبت کم ہوگی۔

شمعون سوچتا ہے کہ اس کا تقدس اعلیٰ ہے، یقیناً یسوع یا عورت سے زیادہ ہے۔ شمعون یہ نہیں سوچتا کہ اسے ایک نجات دہندہ، یا ایک عظیم نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ شمعون یہ سوچتا ہے کہ اُس کا گناہ بہت کم ہے۔ شمعون کا خیال ہے کہ اسے خدا کی طرف سے معافی کے صرف 50 سکوں کی ضرورت ہے۔ لہذا شمعون کے پاس دوسرے لوگوں کو دینے کے لئے صرف تھوڑا سا پیار ہے۔

لیکن عورت سمجھتی ہے کہ وہ 500 سکوں کی گنہگار ہے۔ وہ یہ بھی سمجھتی ہے کہ یسوع اس سے بہت پیار کرتا ہے، اور خدا نے اسے معاف کر دیا ہے۔ خدا نے اس کا 500 سکوں کا قرض معاف کر دیا ہے، اس لیے وہ یسوع سے بہت پیار کرتی ہے۔ اگر آپ دیکھیں کہ آپ کو معافی کے 500 سکوں کی ضرورت ہے، تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ خدا آپ سے کتنی محبت کرتا ہے۔ آپ خوشی اور شکر گزاری کے ساتھ یسوع کی عبادت کریں گے۔ اور آپ دوسروں سے اسی طرح محبت کریں گے جس طرح کی محبت آپ کو خدا سے ملی ہے۔

شمعون کسی سے اچھی طرح محبت نہیں کرے گا جب تک کہ وہ یہ نہ دیکھے کہ وہ بھی 500 سکوں کا گنہگار ہے۔ میرے دوستو، جب روح القدس آپ کے گناہ کو آپ پر ظاہر کر رہا ہے، تو اس کی مخالفت نہ کریں۔ اگر وہ آپ کو آپ کے گناہ کی نئی جہتیں اور گہرائیاں دکھا رہا ہے تو اپنی آنکھیں اور کان بند نہ کریں۔ خُدا مہربان ہے اور ہر ہفتے میرے گناہوں کو مجھ پر ظاہر کرتا ہے۔ یہ مجھے اُس سے زیادہ محبت کرنے لے لیے اُبھارتا ہے کیونکہ میں نِت نئے طریقوں سے سمجھتا ہوں کہ مجھے کتنی محبت اور معافی ملی ہے۔

مجھے یہ واعظ ختم کرنے کی ضرورت ہے، اس لیے ہمیں اب آخری تین آیات کو دیکھنا چاہیے۔

48 اور اُس عَورت سے کہا تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے''
49 اِس پر وہ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہ کَون ہے جو گُناہ بھی مُعاف کرتا ہے؟
50 مگر اُس نے عَورت سے کہا ''تیرے اِیمان نے تُجھے بچا لِیا ہے۔ سلامت چلی جا۔''

شمعون یسوع کے بارے میں غلط تھا۔ شمعون کے گناہ بھرے فخر نے اسے یسوع کے بارے میں حقیقت سے اندھا کر دیا۔ جب یسوع نے شمعون کے خاموش خیالات کا جواب دیا تو یسوع نے انکشاف کیا کہ وہ کمرے میں واحد سچا نبی تھا۔ ان آخری آیات میں یسوع ظاہر کرتا ہے کہ وہ ایک نبی سے بڑھ کر ہے۔ یسوع ظاہر کرتا ہے کہ وہ خود خدا ہے، کیونکہ صرف خُدا ہی گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔

پہلے یسوع عورت سے بات کرتا ہے۔ لوگ اس کے بارے میں بات کر رہے ہیں، اور اس کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ اب یسوع اس سے براہ راست بات کرتا ہے، اسے تسلی دینے اور اسے یاد دلانے کے لیے کہ اسے معاف کر دیا گیا ہے۔ متن کو قریب سے دیکھ کر، مجھے لگتا ہے کہ وہ شاید اس واقعہ سے پہلے ہی بچ گئی تھی۔ مجھے یقین ہے کہ عورت کے پیار بھرے اعمال ایک ایسے

دل کو ظاہر کرتے ہیں جو عشائیہ پر آنے سے پہلے معاف اور قبول کر لیا گیا تھا۔ دوسرے مہمان حیران اور پریشان ہیں کہ یسوع نے اسے بتایا کہ اسے معاف کر دیا گیا ہے۔ اس لیے آیت 50 عورت کے لیے، بلکہ رات کے کھانے میں سب کے فائدے کے لیے کہی گئی ہے۔ یسوع اپنے اختیار کو واضح کر رہا ہے، اور وہ سب کو بتا رہا ہے کہ وہ اس کے ساتھ کیسا رویہ رکھیں۔ یہ عورت اپنی برادری میں ایک مسترد شدہ، حقیر گنہگار تھی۔ لیکن یسوع نے اس کا دل بدل دیا ہے اور اس کی زندگی بدل دی ہے۔ اب وہ کمیونٹی کی طرف سے اس کے ساتھ برتاؤ کرنے کے طریقے کو تبدیل کرنا چاہتا ہے۔ وہ کہتا ہے، ''تیرے اِیمان نے تُجھے بچا لیا ہے۔ سلامت چلی جا۔'' یہ آج ہمارے لیے بھی مسیح کا پیغام ہے۔ اگر آپ نے اپنے گناہ کی معافی کے لیے مسیح پر بھروسہ کیا ہے، تو آپ اپنے دل میں خُدا کے سکون کے ساتھ یہاں سے جا سکتے ہیں۔ اور آپ دوسروں سے دل کھول کر پیار کر سکتے ہیں، کیونکہ خدا نے آپ سے فراخ دلی سے محبت کی ہے۔

آیئے اب اُس سے دعا کریں۔

یسوع، صلیب پر معافی کو ممکن بنانے کے لیے تیرا شکر ہو۔ روح القدس، براہ کرم ہماری ناکامیوں اور کمزوریوں کو ہم پر ظاہر کرتے رہیں۔ کیونکہ جتنا زیادہ ہم اپنے گناہ کو دیکھتے ہیں، اتنا ہی زیادہ ہم اپنے لیے مسیح کی محبت کو سمجھتے ہیں۔ تیرا شکر ہو کہ کمیونین ٹیبل ہمیں ملنے والی محبت کی ایک واضح تصویر ہے۔ روحانی طور پر ہماری حوصلہ افزائی کر اور ہمیں سَیر کر تاکہ ہم تجھ سے پیار کر سکیں اور دوسروں سے محبت کر سکیں۔ یسوع کے نام میں ہم یہ دعا کرتے ہیں۔ آمین۔